Press Release پریس ریلیز

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
Gachibowli, Hyderabad - 500 032. AP
(Accredited 'A' Grade by NAAC)
Ph.: 040-23006606, 23006612-15 Ext. 104; Fax: 23006606; email: abidwasay@gmail.com, abidwasay@manuu.ac.in; www.manuu.ac.in

پروفیسر قمر رئیس کا انتقال اردو ادب اور پیشہ تدریس کے لیے نا قابل تلافی نقصان

ممتاز نقاد‘ ادیب اور ماہر تعلیم کو اردو یونیورسٹی کا خراج۔ سہ روزہ سمینار کے انعقاد کی تجویز

حیدرآباد (پریس نوٹ): ۔ممتاز ادیب‘ نقاد‘ شاعر اور ماہر تعلیم پروفیسر قمر رئیس کا انتقال اردو زبان‘ ادب اور پیشہ تدریس کے لیے ایک نا قابل تلافی نقصان ہے۔ مرحوم کی علمی اور ادبی خدمات کو خراج پیش کرنے کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ ترجمہ کے تحت ایک سہ روزہ سمینار منعقد کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار اردو یونیورسٹی کے کانفرنس ہال میں منعقدہ تعزیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مختلف مقررین نے کیا۔ پروفیسر ایس اے وہاب‘ رجسٹرار و ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم نے صدارت کی۔ پروفیسر قمر رئیس کا انتقال کل رات دہلی میں ہوا۔ پروفیسر وہاب نے مرحوم کو خراج ادا کرتے ہوئے اردو یونیورسٹی سے ان کے قریبی تعلق کا تذکرہ کیا۔ پروفیسر قمر رئیس سمینارس اور لیکچرس میں شرکت کے لیے کئی مرتبہ اردو یونیورسٹی آتے رہے۔ گزشتہ سال انہوں نے یو جی سی کی گیارہویں پنچ سالہ منصوبہ ٹیم کے رکن کی حیثیت سے یونیورسٹی کا دورہ کیا تھا اور نئے منصوبے میں یونیورسٹی کی پیش کردہ مختلف ترقیاتی تجاویز کی بھرپور تائید کی۔ پروفیسر ایس اے وہاب نے مرحوم کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ پروفیسر محمد ظفرالدین نے پروفیسر قمر رئیس کو جذباتی انداز میں خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ایک مشفق اور محترم استاد سے محروم ہوگئے۔ قمر رئیس ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ اُن کی مصروفیات کا دائرہ کافی وسیع تھا لیکن اس کے باوجود وہ کلاس باقاعدگی سے لیا کرتے تھے۔ پروفیسر ظفر نے بتایا کہ قمر رئیس کی خصوصیت یہ تھی کہ انہوں نے کئی اہم موضوعات پر رجحان ساز کام کیا ہے۔ اس سلسلے میں پریم چند پر کی گئی تحقیق اور ترجمے کے فن اور روایت پر اردو میں مرتب کردہ اولین کتاب کا تذکرہ بے محل نہ ہوگا۔ وہ دہلی یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ تھے۔ انہوں نے اپنے شاگردوں کی ہر طرح رہنمائی اور سرپرستی کی۔ انگریزی کے علاوہ کئی ملکی اور غیر ملکی زبانوں پر عبور رکھتے تھے۔ ڈاکٹر مسرت جہاں‘ اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو جنہوں نے پروفیسر قمر رئیس کی ادبی خدمات کے موضوع پر پی ایچ ڈی کا مقالہ تحریر کیا تھا‘ تعزیتی نشست میں ایک سیر حاصل مضمون پیش کرتے ہوئے مرحوم کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ وہ ترقی پسند تحریک کے علم برداروں میں شامل تھے۔ ڈاکٹر مسرت جہاں نے انہیں ایک متوازن اور سلجھے ہوئے ادیب قرار دیا۔ پروفیسر قمر رئیس کی علمی و ادبی خدمات پر 4 کتابیں تحریر کی گئی ہیں۔ خود ان کی تصانیف‘ تالیفات اور تراجم کی تعداد تقریباً 35 ہے۔ ان کی شاعری کا مجموعہ ''شامِ نوروز'' کے عنوان سے چند برس قبل شائع ہوا۔ ڈاکٹر اسلم پرویز (سی پی ڈی یو ایم ٹی) نے پروفیسر قمر رئیس کو خراج ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شخصیت کئی دہائیوں تک اردو شعر و ادب اور تنقید کی دنیا پر چھائی رہی۔ ڈاکٹر شجاعت علی راشد‘ ڈائرکٹر انچارج‘ مرکز برائے فروغ اردو زبان ادب و ثقافت نے اردو یونیورسٹی سے مرحوم کے قریبی تعلق کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی یاد میں سمینار کے انعقاد کی تجویز پیش کی۔ ڈاکٹر رضوان الحق‘ اسسٹنٹ ڈائرکٹر‘ سی پی ڈی یو ایم ٹی نے کہا کہ پروفیسر قمر رئیس ترقی پسند ضرور تھے لیکن تنگ نظر نہیں تھے۔ نوجوانوں کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ ہر محفل اور سمینار میں اردو کے تحفظ اور بقاء کی بات کرتے۔ وہ اردو اکیڈیمی دہلی کے نائب صدر تھے۔ اکیڈیمی کی صدر‘ چیف منسٹر دہلی ہیں۔ اُن سے اردو کے کئی معاملات کو منوانے کے لیے مسلسل نمائندگی کرتے رہے۔ ڈاکٹر خالد مبشر الظفر‘ صدر شعبہ ترجمہ نے پروفیسر قمر رئیس کو ایک مکمل شخصیت قرار دیا جو دلیل کے بغیر کوئی بات نہ کرتے تھے۔ وہ پہلو دار شخصیت کے مالک تھے۔ شعبہ ترجمہ کے بورڈ آف اسٹڈیز کے رکن کی حیثیت سے انہوں نے شعبہ کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر محمود کاظمی‘ اسسٹنٹ ڈائرکٹر شعبہ ترجمہ‘ جناب جنید ذاکر‘ اسسٹنٹ پروفیسر‘ ڈاکٹر فیروز عالم‘ لکچرر نظامت فاصلاتی تعلیم اور عبدالقدوس ریسرچ اسکالر نے بھی مخاطب کیا۔ تعزیتی نشست کے اختتام پر پروفیسر قمر رئیس کو خراج ادا کرنے کے لیے دو منٹ کی خاموشی منائی گئی۔ اس موقع پر پروفیسر ریحانہ سلطانہ‘ ڈاکٹر شاہدہ‘ ڈاکٹر تحسین بلگرامی‘ ڈاکٹر نکہت جہاں‘ جناب مہیش کمار ویراگی‘ ڈاکٹر شمس الہدیٰ‘ ڈاکٹر پی ایچ محمد‘ ڈاکٹر علیم اشرف جائسی‘ ڈاکٹر شاہد نوخیز‘ ڈاکٹر فرح دیبا‘ ڈاکٹر عصمت جہاں اور دوسرے موجود تھے۔

etter\Signatur
PRO.jpg not
found.

عابد عبدالواسع

پبلک ریلیشنز آفیسر